



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَكُلُوا وَاشْرَبُوا حَتَّىٰ يَبَيِّنَ لَكُمُ الْوَيْطُ الْأَيْتُشُّ مِنَ الْوَيْطِ الْأَسْوَدِ ... سورة البقرة ۱۸۷

”اور کھاؤ اور پیو یہاں تک کہ تمہارے لیے صبح کی حدیث دھاری (رات کی) سیاہ دھاری سے واضح ہو جائے۔“

تو اس شخص کے بارے میں کیا حکم ہے جو اذان کے وقت اپنے سحری کے کھانے پینے کو مکمل کرتا یا اذان فجر کے بھی پندرہ منٹ بعد تک کھاتا پیتا رہتا ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد لله، والصلاة والسلام على رسول الله، أما بعد

اگر سوال میں مذکورہ شخص یہ جانتا ہے کہ وہ صبح طلوع ہونے سے پہلے کھانی رہا ہے تو اس پر قضا نہیں اور اگر وہ جانتا ہے کہ صبح طلوع ہو چکی ہے تو پھر اسے قضا دینا ہوگی اور اگر اسے علم نہیں کہ وہ طلوع فجر سے پہلے کھانی رہا ہے یا بعد میں تو پھر بھی اس کے ذمہ قضا نہیں ہوگی کیونکہ اصل تو بقاء لیل ہے لیکن مومن کو چاہیے کہ وہ روزے کے بارے میں احتیاط سے کام لے اور جب اذان سے تو کھانے پینے سے رک جائے الا یہ کہ اسے معلوم ہو کہ اذان صبح سے پہلے تھی۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب الصیام: ج 2 صفحہ 173

محدث فتویٰ